بسم اللہ الرحمن الرحیم

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

خزینہ آخرت

مرتب

عبدالغفار بھٹو

ادارہ ندائے اسلام

منصورہ سندھ 0312-2828128

ختم نبوت

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (جامع الترمذی: ۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کے اغراض ومقاصد

اللہ کی مخلوق کی خدمت	محبت واطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی	فقط اللہ کی عبادت
اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَّنْ فِی السَّمَاءِ ترجمہ۔تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا(ترمذی)	قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ ترجمہ۔اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (آل عمران-۳۱)	وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا ترجمہ۔اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ (سورہ النساء-۳۶)

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کے رہنما اصول

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆ قرآن وسنت پر عمل اور دعوت: ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆ مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصّبات کے خاتمے کی کوشش: ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆ فلاح اتحاد امت کی کوشش: ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆ فکر آخرت: ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆ شرک: ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۶) ☆ بدعت: ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆ ظلم: ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆ حقوق العباد میں کوتاہی: ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆ اہل بیت اطہارؓ: ترجمہ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆ صحابہ کرامؓ: ترجمہ۔مہاجر وانصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆ اولیاء کرام: ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کردیتا ہے۔(مسلم)

☆ علماء کرام: ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

بہترین بات اللہ کی کتاب (قرآن) اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے۔(بخاری:7277)

آپ ﷺ کی شمائل مبارکہ

حضور ﷺ کا بیدار ہونا:۔ جب جاگتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْر

جوتا اور لباس پہننا: جوتا اور لباس پہلے دائیں جانب سے پہنتے اور اتارنے میں پہلے بائیں جانب سے

حضور ﷺ کے گھر کے اوقات:۔ آپ ﷺ کے گھر کے اوقات حصوں میں تقسیم تھے۔

۱: ایک حصہ گھر والوں کے ساتھ ہنسنا مسکرانا اور بولنا کام کاج میں ہاتھ بتانے میں صرف ہوتا تھا۔ اس دوران آپ ﷺ ساری نبوی عظمتوں کو چھوڑ کر ایک فرد خانہ بنے رہتے۔

۲: ایک حصہ عبادت کے لئے تھا جو رات کی تاریکیوں میں اور تنہائی میں نکلتا تھا۔

۳: ایک حصہ استراحت کے لئے تھا جو نماز عشاء کے بعد سے تہجد تک رہتا تھا پھر نماز فجر پڑھتے فجر سے پہلے تھوڑی دیر لیٹ بھی جاتے تھے۔

سرمہ لگانا:۔ روزانہ سونے سے پہلے سرمہ لگا کر سوتے تھے کبھی ہر آنکھ میں تین تین بار کبھی ہر آنکھ میں دو دو بار کبھی کبھی داہنی آنکھ میں تین چار بار اور بائیں آنکھ میں دو بار۔

سوتے وقت کی دعا اور طریقہ:۔ جب بستر پر لیٹ جاتے تو دونوں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھا کر سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر ہتھلیوں پر دم کرتے اور پورے جسم پر پھرا لیتے اور پھر یہ عمل تین بار دھراتے داہنی کروٹ لیٹ کر داہنا ہاتھ داہنے رخسار کے نیچے دے کر اور پاؤں سکیڑ کر سوتے تھے۔

رفتار:۔ چلتے تو ہمت اور طاقت سے پاؤں اٹھاتے اور تیز چلتے گویا اونچائی سے اتر رہے ہوں۔ چلنے میں نگاہ نیچی رکھتے تھے۔

تبسم:۔ آپ کا ہنسنا صرف تبسم ہوتا تھا کسی ہنسی کی بات پر آپ ﷺ صرف مسکرا دیتے تھے۔

گریہ:۔ آقا ﷺ کا گریہ اتنا تھا کہ آنکھیں ڈبڈبا آتیں اور آنسو بہہ نکلتے، رونے کی آواز پیدا نہ ہوتی۔

گفتگو:۔ آپ کی گفتگو عام لوگوں کی طرح لگاتار اور جلدی نہیں ہوتی تھی بلکہ صاف صاف اور ہر مضمون دوسرے سے ممتاز ہوتا تھا۔ پاس بیٹھے سننے والے اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیتے تھے بلا ضرورت کلام نہ فرماتے تھے

بیٹھنے کا انداز:۔ آپ ﷺ جب مسجد میں تشریف رکھتے تھے تو گوٹ مار کر تشریف رکھتے تھے۔

(گوٹ مار کر بیٹھنا یہ کہلاتا ہے کہ اکڑوں اس طرح بیٹھے کہ گویا فرش پر لٹکے ہوئے ہوں اور دونوں ہاتھوں سے پنڈلیوں پر حلقہ کرے)

پینے کا انداز:۔ پانی پینے کے دوران تین مرتبہ رک کر سانس لیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے کہ اس طرح پینا زیادہ خوشگواری ہے اور سیر کرنے والا ہے۔اور فرمایا کہ چوس چوس کر پیئو غٹ غٹ کر مت پیئو

کھانے کا طریقہ:۔ آپ کھاتے اکڑوں بیٹھتے یا پاؤں بچھا کر سیدھا داھنی طرف نکال کر بائیں کولہے پر ٹیک لے کر بیٹھتے، کھانے کی ابتداء میں ہاتھ دھو لیتے اور ابتداء میں بسم اللہ ضرور پڑھتے، روٹی کا نوالہ انگوٹھے اور شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے پکڑ کر تناول فرماتے کھانے کے بعد انگلیاں اچھے طریقے سے چاٹ لیتے تھے۔کھانے سے فراغت کے بعد یہ دعا فرماتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

غسل فرمانا:۔ جب جنابت کا غسل فرماتے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے تھے۔پھر بائیں ہاتھ سے مقام استنجا کو دھوتے تھے اور داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے تھے۔پھر وضو کرتے (اس طرح جس طرح نماز کے لئے کیا جاتا ہے) پھر پانی لیتے اور بالوں کی جڑوں میں انگلیاں ڈال کر وہاں پانی پہنچاتے ۔یہاں تک کہ آپ ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ آپ ﷺ نے پوری طرح پانی پہنچا لیا ہے۔تو دونوں ہاتھ پانی سے بھر کر تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے اس کے بعد پورے بدن پر پانی بہاتے اور پھر دونوں پاؤں دھوتے تھے۔

لباس:۔ سب کپڑوں میں سے زیادہ کُرتے کو پسند فرماتے اس لئے کہ آپ کا لباس عام حالتوں میں چادر اور ازار (تہبند) ہوتا جو کسی قدر سخت اور موٹے کپڑے کا ہوتا تھا۔اور کبھی پشمینہ بھی ہوتا۔

فرمایا اللہ تعالیٰ کو مومنوں کے کاموں میں سب سے زیادہ صاف لباس اور کم پر راضی ہونا پسند ہے۔گندے کپڑے کو ناپسند اور مکروہ جانتے تھے۔جب عمامہ باندھتے تو شملہ دونوں شانوں کے درمیان چھوڑتے تھے اور کبھی شملہ باندھتے تھے عمامہ باندھنے کی فضیلت میں زیادہ زور دیتے اور فرماتے یہ ہمارا تاج ہے۔یوں سفید ٹوپی بھی پہنا کرتے تھے اور سوتی نما سلے ہوئے کپڑے کی گاڑھی ٹوپی بھی پہنا کرتے۔پاجامہ پہنا نہیں مگر زیادہ فرمایا ہے کہ اس میں ستر زیادہ ہے سفید کپڑے پسند فرمائے ہیں۔

سفر پر جانا:۔ سفر کے دوران اپنے ہمراہیوں کے کام کاج میں شرکت کرتے۔جمعرات کے دن سفر کرنا پسند فرماتے تھے اور ابتدائی دن میں سفر کے لئے نکلتے تھے۔جب کوئی شخص سفر سے لوٹتا تو اس سے معانقہ فرماتے اور پیشانی پر بوسہ فرماتے سفر سے واپسی پر پہلے گھر تشریف لے جاتے۔جب بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب پستی میں اترتے تو سبحان اللہ فرماتے (خواہ سواری پر ہو یا پیدل)

استنجا:۔ آپ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ پہلے بایاں پاؤں اندر رکھتے پھر دایاں پاؤں باہر نکالتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ بیت الخلاء کا قصد کرتے تو جوتا پہن لیتے اور سر ڈھانپ لیتے اور انگوٹھی اُتار لیتے تھے

(کیونکہ اس پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام لکھا ہوا ہوتا تھا)

مسواک:۔ جب قرأت قرآن یا سونے کا ارادہ کرتے تو مسواک کرتے وضو اور نماز کے وقت بھی مسواک کرتے تھے۔ کاشانہ اقدس میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے جو کام کرتے وہ مسواک کرنا ہوتا تھا۔

خوشبو:۔ آپ ﷺ کے پاس مسک (عطر دان) تھا اس میں سے خوشبو استعمال فرماتے تھے۔

سلام:۔ آپ ﷺ جب بھی کسی سے ملتے تو سلام ضرور فرماتے۔ سلام میں سبقت کرتے بچوں کے پاس سے گزرتے تو انہیں بھی سلام فرماتے اور آنے والوں کو سلام کا جواب دیتے تھے۔ کسی کے ہاں جاتے تو دروازے کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر السّلام علیکم فرماتے۔ رات میں اگر جاگتے تو اس طرح سلام کرتے کہ جاگنے والے سن لیتے اور سونے والے نہ سنتے۔

دیگر مشاغلہ حمیدہ:۔ کسی سے ذاتی کام میں لڑائی جھگڑا نہ کرتے تھے۔ غصہ آنے پر چہرہ مبارک پھیر لیتے غصہ میں آکر کم وبیش نہ فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ سلما

ھادی عالم ﷺ کی پسند

۱۔ ایمان! اللہ، فرشتوں، آسمانی کتابوں پر رسولوں پر، آخرت اور اچھی یا بری تقدیر پر
۲۔ اچھے اخلاق
۳۔ مساکین
۴۔ پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک
۵۔ نیک فال
۶۔ پرہیزگاری اور تقویٰ
۷۔ اعمال میں دوائم
۸۔ علم وبردباری اور وقار وتمکنت
۹۔ شکر گزار بندہ بننا
۱۰۔ عورت کا حیا کرنا
۱۱۔ اپنی امت پر آسانی کرنا
۱۲۔ اتحاد واتفاق
۱۳۔ قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا
۱۴۔ طہارت کا اہتمام
۱۵۔ مسواک کرنا (نماز کے وقت) وضو کے وقت تہجد کے وقت، گھر میں داخل ہوتے وقت اور مرض کے وقت
۱۶۔ پانچوں نمازوں کی ادائیگی
۱۷۔ جہاں نماز کا وقت آجائے وہیں ادا کرنا
۱۸۔ عشاء کی نماز میں تاخیر
۱۹۔ فجر کی دوسنتیں
۲۰۔ ظہر کی پہلی چار سنتوں پر دوام
۱۲۔ نماز میں اپنے قریب عقلمند لوگوں کا ہونا
۲۲۔ نفل نمازوں میں دوام
۲۳۔ دوسروں سے قرآن سننا

۲۴۔امت محمدیہ کو سورۃ بقرہ کا خاتمہ عطا ہونا
۲۵۔سورۃ فتح کی پہلی، دوسری اور تیسری آیت
۲۶۔سورۃ زمر کی 53 آیت
۲۷۔گھر والوں کو عیدگاہ لے جانا
۲۸۔روزہ کی حالت میں اعمال پیش کیا جانا
۲۹۔شعبان کے نفل روزے
۳۰۔کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہونا
۳۱۔اللہ کا ذکر (سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ
۳۲۔جامع دعائیں
۳۳۔درود شریف پڑھنے والے پر اللہ کا رحمت بھیجنا
(آذان کے بعد، مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت، دعا میں جمعہ کے دن، نماز کے آخری تشہد میں)
۳۴۔ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
۳۵۔جمعرات کے دن سفر کرنا
۳۶۔نیک خواب
۳۷۔خواب میں بیڑی کا نظر آنا
۳۸۔بکری میں دست کا گوشت
۳۹۔حضرت سعد کی خدمت
۴۰۔مکھن اور کھجور
۴۱۔کدو
۴۲۔شوربہ
۴۳۔شہد اور میٹھی شے
۴۴۔ٹھنڈا میٹھا مشروب
۴۵۔قمیص
۴۶۔حبرہ
۴۷۔پھول کی کلی
۴۸۔زوال کے بعد فوراً نیکی کرنا
۴۹۔مہندی کا رنگ
۵۰۔کھجور کی خشک شاخیں
۵۱۔خوشبو
۵۲۔اپنی امت کی کثرت
۵۳۔عورتیں
۵۴۔مشرکین کی مخالفت کرنا
۵۵۔تیراندازی
۵۶۔جہاد
۵۷۔مفتوحہ قبیلوں کے کھلے میدانوں میں تین دن تک ٹھہرنا
۵۸۔زوال کے وقت دشمن کا سامنا کرنا

رہبر عالم ﷺ کی ناپسند

۱۔کفر
۲۔ان شاء اللہ کہنے میں اپنے کو شریک کرنا
۳۔بدشگونی
۵۔تصویر
۶۔شرکیہ کلمات پر مبنی تعویذ
۷۔سونے کی انگوٹھی
۸۔ٹخنوں سے نیچے چادر کو گھسیٹنا
۹۔صفر
۱۰۔بڑھاپے کا بدلنا
۱۱۔عزل کرنا
۱۲۔معوذتین کے علاوہ تعویذ

۱۴۔تعویذ باندھا
۱۵۔غیر مردوں کے سامنے اپنی زینت دکھلانا
۱۶۔چوسر کھیلنا
۱۷۔زیادہ سوال پوچھنا
۱۸۔برائی پھیلانا
۱۹۔ظلم پر گواہی دینا
۲۰۔جھوٹ بولنا
۲۱۔مال جمع کرنا
۲۲۔صدقہ کا مال رات گھر میں رکھنا
۲۳۔خود کو نیک کہنا یا باور کرانا
۲۴۔بداخلاق
۲۵۔لایعنی کام کرنے والا
۲۶۔کسی کی نقل اتارنا
۲۷۔کسی کی نقل اتار کر غیبت کرنا
۲۸۔فخر ومباحات اور تصنع وبناوٹ
۲۹۔ہنسی مذاق اور تماشہ گیری
۳۰۔مونچھیں موڑ موڑ کر گفتگو کرنا والا
۳۱۔بڑھ کر باتیں کرنے والا، متکبر
۳۲۔کسی بچہ کا دل توڑنا
۳۳۔کسی کو بے مارنا
۳۴۔نماز میں روتے بچے کی ماں پر مشقت ڈالنا
۳۵۔درندہ کی طرح زمین پر ہاتھ بچھا کر سجدہ کرنا
۳۶۔لایعنی افعال نماز میں
۳۷۔قرآن کی قراتوں میں اختلاف کرنا
۳۸۔کسی مسلمان کی قبر پر چلنا
۳۹۔حجر اسود سے اعراض کر کے گزر جانا
۴۰۔گردونواح سے مدینہ کا خالی کیا جانا
۴۱۔بے وضو اللہ کے ذکر کرنا
۴۲۔برا نام
۴۳۔جواب میں میں کہنا
۴۴۔کسی کا اپنے پیچھے پیچھے چلنا
۴۵۔لوگوں کے احترام کے طور پر کھڑا ہونا
۴۶۔سفر سے واپسی پر گھر اطلاع دیئے بغیر آنا
۴۷۔عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا ۴۸۔خواب میں طوق کا نظر آنا
۴۹۔شعر
۵۰۔لہسن کی بو
۵۱۔گرم گرم اشیاء پینا یا کھانا
۵۲۔کھانے کے اوپر سے کھانا
۵۳۔بدفعلی کیے گئے جو پائے کا گوشت
۵۴۔ریشم
۵۵۔دیباج
۵۶۔زرد رنگ کا لباس
۵۷۔نقوش والا کپڑا
۵۸۔شہرت کا لباس
۵۹۔جانوروں کا مثلہ بنانا (ناک، کان، ہونٹ کاٹنا)
۶۰۔چھپ کر نکاح کرنا
۶۱۔چھوہاروں کے بدلہ میں تازہ کھجوریں لینا
۶۲۔کمزور شخص کا امیر بنایا جانا
۶۳۔قزع
۶۴۔بدن کو داغنا اور دغوانا

۶۵۔ ہدایت اور ارشادات میں اپنے اصحاب کو تنگ دل کرنا
۶۶۔ اصحاب کو تنگ دل کرنا
۶۷۔ مسیلمہ کذاب
۶۸۔ ثُقیف کے لوگ
۶۹۔ کذاب، مختار ثقفی
۷۰۔ قبلہ کی طرف تھوکنا
۷۱۔ ناک کی رینٹھ قبلہ کی دیوار پر لگانا

ھادی عالم علیہ السلام کی محبوب لوگ وغیرہ

۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ
۲۔ حضرت عمرؓ
۳۔ حضرت عثمانؓ
۴۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ
۵۔ حضرت زبیر بن عوامؓ
۶۔ حضرت طلحہؓ
۷۔ حضرت سعدؓ
۸۔ حضرت ابوعبیدہؓ
۹۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ
۱۰۔ حضرت زیدؓ
۱۱۔ حضرت اُسامہؓ
۱۲۔ حضرت عمار بن یاسرافہ
۱۳۔ حضرت حسن بن علیؓ
۱۴۔ حضرت حسینؓ
۱۵۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
۱۶۔ حضرت خدیجہؓ
۱۷۔ حضرت قاسمؓ
۱۸۔ حضرت فاطمۃ الزہراءؓ
۱۹۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ
۲۰۔ حضرت معاذؓ
۲۱۔ حضرت ابوذر غفاریؓ
۲۲۔ حضرت سلمان فارسیؓ
۲۳۔ حضرت مقدارؓ
۲۴۔ حضرت زاہرؓ
۲۵۔ انصار
۲۶۔ اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینبؓ
۲۷۔ آخرت
۲۸۔ نماز
۲۹۔ بیت المکرّمہ
۳۰۔ مدینہ
۳۱۔ جبل امد
۳۲۔ شہادت

پیپر آؤٹ ہوگیا

☆ قیامت کے دن پانچ سوالوں کے جوابات دیئے بغیر بندے کے قدم نہیں ہٹ سکتے

(۱) اسکی عمر کے بارے میں کہاں اس نے خرچ کی؟

(۲) اسکی جوانی کے بارے میں کہاں اس نے گزاری؟

(۳) اسکے مال کے بارے میں کہاں سے اس نے کمایا؟

(۴) اسکے مال کے بارے میں کہاں اس نے خرچ کیا؟

(۵) اس کے علم کے بارے میں کتنا اس نے عمل کیا ؟

جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (قرآن کی روشنی میں)

کوئی ایک عمل جنت میں لے جانے کا سبب بن سکتا ہے!!

ایمان اور اعمال صالحہ

تقویٰ اور پرہیزگاری

استقامت فی الدین

اللہ اور رسول ﷺ کی فرماں برداری

جنسی تعلقات میں احتیاط

امانت داری

عہد کی پاسداری

نمازوں کی پابندی

زکوٰۃ کی ادائیگی

لغویات سے اجتناب

شرک، ناحق قتل اور بدکاری سے بچنا

نوافل پڑھنا

آیات الٰہی سے نصیحت حاصل کرنا

روزے

رکوع اور سجدے

نیکی کا حکم

برائی سے روکنا

حدود اللہ کی پاسداری

انفاق فی سبیل اللہ

غصہ پر کنٹرول

کوتاہیوں پر اللہ سے معافی مانگنا

عفوو درگزر

رضائے الٰہی کے لئے ہجرت

جان و مال کے ذریعے جہاد

صلہ رحمی

خشیت الٰہی

تکالیف پر صبر
برائی کا جواب اچھائی سے دینا
زمین پر عاجزی سے چلنا
راتوں کا قیام
جہالت کا جواب بردباری سے دینا
اللہ کے عذاب سے پناہ
خرچ میں میانہ روی اختیار کرنا
توبہ
جھوٹی گواہی اور بے ہودگی سے گریز کرنا
حمد وثنا
بیوی بچوں اور اپنے لئے اچھی دعائیں کرنا
توبہ نصوح، سچی توبہ کرنا

جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (احادیث صحیحہ کی روشنی میں)

کلمہ شہادت کی ادائیگی
قرآن کی تلاوت
فرض نمازوں کے بعد آیت الکرسی کا ورد
نماز پنجگانہ کی پابندی
زکوٰۃ اور صدقہ
سورۃ اخلاص سے محبت
روزوں کا اہتمام
سورۃ الملک کی تلاوت
حج بیت اللہ کی سعادت
اسمائے حسنٰی کا وظیفہ

صدق دل سے اللہ کو رب، اسلام کو دین، اور محمد ﷺ کو رسول ماننا تلاوت اور سجدہ

سبحان اللہ، الحمد اللہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کا وظیفہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا وظیفہ

توحید میں استقامت
سید الاستغفار کا وظیفہ
رسول ﷺ کی اطاعت
صدق دل سے توبہ کرنا
رضائے الٰہی کے لئے آذان دینا
جہاد فی سبیل اللہ
حلال کو اپنانا اور حرام کو ترک کرنا
عدل وانصاف کرنا
بازار میں داخل ہوتے وقت دعا پڑھنا
تہجد اور تراویح کی ادائیگی
سنن موکدہ کا اہتمام
خرید وفروخت میں نرمی برتنا
تکبر، خیانت اور قرض سے دور رہنا
تحیۃ الوضوء کے نوافل پڑھنا
وضو کے بعد کلمہ شہادت
والدین کی خدمت
والدین کے لئے دعائے مغفرت کرنا
اذان سننا اور اس کا جواب دینا

مساجد بنانا/ بنوانا | خاوند کی فرمانبرداری کرنا
ایک دوسرے کو سلام کرنا، کھانا کھلانا اور نرم گفتگو کرنا | یتیم کی کفالت کرنا
رضائے الٰہی کے لئے دینی بھائی سے ملاقات کرنا | پڑوسیوں سے حسن سلوک کرنا
رضائے الٰہی کے لئے طلب علم کرنا | حیوانوں پر رحم کرنا
ضرورت کی جگہ پانی کی فراہمی کرنا | متواضع اور عاجزانہ لباس
جھوٹ پر کنٹرول قدرت کے باوجود بدلہ نہ لینا | مریض کی عیادت کرنا
زبان اور شرم گاہ کی حفاظت | لوگوں کی تکالیف کا ازالہ
حسن اخلاق بحث مباحثہ سے گریز | مسلمانوں کی پردہ داری
حیاداری سے پیار اور بے حیائی سے نفرت | جماعت سے وابستگی
فیصلہ کرتے وقت انصاف کرنا | اللہ کی ذات پر بھروسہ اور توکل
سوال کرنے سے باز رہنا یعنی بھیک نہ مانگنا | مصیبت زدہ سے اظہار ہمدردی
اجر کی امید پر صدمہ پر صبر کرنا | اولاد کی موت پر صبر کرنا
محبوب ترین شخص کی موت پر صبر | نظر چلی جانے پر صبر کرنا
صدق دل سے حصول جنت کی دعا کرنا | پردیس میں موت
شہادت، طاعون، ڈوبنے اور نفاس کی حالت میں موت | مال کی حفاظت میں قتل

دوزخ میں لے جانے والے اعمال

(مندرجہ ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل بھی دوزخ میں لے جانے کا سبب بن سکتا ہے)

کفر اور شرک کی راہ | جادو سیکھنا اور سکھانا
محمد ﷺ کی رسالت کا انکار | رشتے داری کو توڑنا
نماز ترک کرنا | مسلمانوں کو تکلیف اور گالی دینا
پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا | زکوٰۃ ادا کرنا
مومن کا قتل | گمراہی اور برائی کی دعوت دینا
پاجامہ، شلوار وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانا | پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا
حرام کھانا اور اس سے پرورش پانا | لوگوں کا مال غصب کرنا
جھوٹی قسم کھا کر کسی کی حق تلفی کرنا | احسان جتلانا

فریب اور دھوکہ دہی　جان بوجھ کر غلط فیصلے کرنا

مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی یا زیور پہننا　حلالہ کرنا اور کروانا

جانتے بوجھتے دینی مسئلہ کو چھپانا　کسی کے نسب میں طعن لگانا

رسول ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کرنا　خودکشی

زبان اور شرم گاہ کا ناجائز استعمال کرنا　پڑوسیوں کو تکلیف دینا

تنگ، باریک و نیم عریاں لباس پہننا اور بے پردہ گھومنا　رشوت لینا یا دینا

ناموری اور شہرت کی طلب　والدین کی نافرمانی کرنا

اولیاء اللہ کو تکلیف دینا　کاہن اور نجومی کی تصدیق کرنا

گناہ کبیرہ (بڑے بڑے گناہ)
ماخوذ ایک منٹ کا مدرسہ

گناہ کبیرہ جو کہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے ہیں اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرانے کے لئے کافی ہے یعنی جنت سے جہنم کی طرف لے جانے کے لئے کافی ہیں۔ مگر جس پر اللہ فضل فرمائے۔

کسی کو حقیر (خسیس) سمجھ کر اس کے اوپر ہنسنا۔　کسی کو طعنہ دینا۔

تکبر کرنا یعنی خود کو بڑا اور دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھنا　کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔

باوجود قوت اور توفیق کے ضرورت مند کی مدد نہ کرنا　فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا

کسی کے مال اور ملکیت کا نقصان کرنا　زنا کرنا یعنی بدکاری کرنا

بھوکوں اور محتاجوں کی حیثیت کے مطابق مدد نہ کرنا　دھوکہ دینا، فریب کرنا

کسی جاندار (سانس والی چیز) کی تصویر بنانا　ظلم کرنا

اچھی تندرست اور بھاری بھر کم صحت ہونے کے باوجود بھیک مانگنا　داڑھی کاٹنا یا مٹھی سے کم رکھنا

کافروں اور فاجروں کا لباس پہننا　کسی کا عیب ڈھونڈنا

مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا، یا عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا　چوری کرنا

کسی کے عزت اور آبرو کو نقصان پہنچانا　ڈاکہ زنی کرنا (غصب کرنا)

جھوٹی شہادت دینا (گواہ بننا)　سود لینا، دینا، لکھنا

بغیر جرم کے قتل کرنا (یعنی خون کرنا)　جھوٹی قسم اُٹھانا (حلف اُٹھانا)

کسی کی زمین پر موروثی بننے کا دعویٰ کرنا　جوا کھیلنا، رشوت لینا

یتیم کا مال غصب کرنا (حق چھیننا) سود کی شہادت دینا

قیمت مقرر کر کے پھر اس سے زبردستی کم دینا امانت میں خیانت کرنا

لڑکیوں (بیٹیوں / عورتوں) کو میراث سے حصہ نہ دینا وعدہ توڑنا (وعدہ خلافی کرنا)

کسی بھی مسلمان کو بے ایمان، کافر اور خدا کا دشمن کہنا جھوٹ بولنا

نامحرم کے نزدیک تنہائی میں بیٹھنا (جن سے نکاح ہو سکتا ہے) ناچ دیکھنا

کافروں کے رسم و رواج پسند کرنا موسیقی سننا

بغیر کسی عذر کے نماز قضاء کرنا لڑکوں سے بدفعلی کرنا

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا شرعی جہاد سے بھاگ جانا

کسی کو خراب لقب سے بلانا جیسے او اندھے، او لنگڑے، او موٹے وغیرہ

کسی کی چیز یا مال اس کی مرضی کے بغیر استعمال کرنا اور بغیر اجازت کے اُٹھانا

کسی سے مذاق (استہزاء) کر کے اس کو شرمندہ کرنا اور اس کی بے عزتی کرنا

تہمت لگانا۔ یعنی کوئی عیب کسی میں نہ ہو وہ اس پر لگانا (اس کی طرف منسوب کرنا)

کسی دنیاوی رنج اور دکھ کے سبب کسی مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا

اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے حصے (فرض میں سے) کچھ چھوڑ دینا، مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ

رشوت دینا۔ البتہ جہاں رشوت دیئے بغیر ظالم کے ظلم سے بچنا ناممکن ہو تو رشوت دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ (مگر رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے)

شراب پینا، پلانا، نچوڑوانا (کشیدہ کروانا) نچوڑنا، خرید و فروخت کرنا، شراب کی قیمت استعمال کرنا یا قیمت لینا، شراب اُٹھا کر کسی کیلئے لے جانا اور شراب منگوانا، رشوت کے معاملے میں شریک ہونا اور لین دین کا معاملہ طے کرنا

بدگمانی کرنا۔ یعنی کسی دوسرے کو بغیر کسی شرعی دلیل کے برا سمجھنا یا واقعات اور حالات سے غلط اندازہ لگا کر کسی پر بدگمانی کرنا کسی کی گلا کرنا یعنی کسی کو پیٹھ پیچھے اس کی برائی سے یاد کرنا، جب اس کو یہ معلوم ہو تو اسے تکلیف ہو یا ناراض ہو جائے۔ برا محسوس کرے۔ وغیرہ

چغلی لگانا۔ یعنی اِدھر کی بات اُدھر اور اُدھر کی بات اِدھر بتا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ بغیر کسی سبب کے کسی کو اونچ نیچ بولنا۔

عار دلانا۔ (شرم دلانا) کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطاء کو یاد دلا کر اسے شرمندہ کرنا جب کہ اس نے اس سے توبہ کی ہو۔

اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن اور رحیم ہے۔کتنا بھی بڑا گناہ کریں توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرماتے ہیں

دعا اور اس کے متعلقات

ان لوگوں کا بیان جن کی دعائیں بارگاہ الٰہی میں (جلد) قبول ہو جاتی ہیں

(احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ) مذکورہ ذیل لوگوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں

(۱) مجبور ولاچار اور بےبس لوگ (۲) باپ کی دعا (اپنی اولاد کے لئے)

(۳) ہر نیکوکار آدمی کی دعا (۴) مسافر کی دعا

(۵) روزے دار کی دعا روزہ افطار کرنے کے وقت

(۶) ایک مسلمان کی دعا اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے اس کے پس پشت

(۷) ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی خدمتگار اولاد کی دعا (اپنے ماں باپ کے لئے)

(۸) امام عادل کی دعا (عدل وانصاف کرنے والے خلیفہ یا بادشاہ یا حکمران کی دعا اپنی رعایا کے لئے

(۹) مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ (ایک روایت میں ہے کہ) اگرچہ وہ گنہگار ہوں (ایک روایت میں ہے) اگرچہ وہ کافر ہوں

(۱۰) ہر مسلمان کی دعا جب تک کہ وہ کسی پر ظلم کرنے یا قطع رحمی (قرابتداروں کی حق تلفی) کی دعا کرے (دعا کر کے اظہار مایوسی یا شکایت کے طور پر) یہ نہ کہے کہ میں نے دعا مانگی تھی وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔

(۱۱) ایک حدیث میں آیا ہے کہ "اللہ تعالیٰ کے کچھ (عذاب جہنم سے)" آزاد کردہ بندے ہیں جن میں سے ہر ایک کی دن رات میں ایک "دعا" (ضرور) قبول ہوتی ہے

اور جامع ابو منصور میں (ایک روایت) ہے کہ " صحیح دعا حاجی کی ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ (اپنے گھر حج سے)" واپس آجائے۔

ان اوقات کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے

جن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں:

شب قدر (زیادہ امید یہ ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں یعنی اکیسویں، تیسویں، پچیسویں، ستائیسویں یا انتیسویں شب میں آتی ہے۔اکیسویں اور ستائیسویں شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہے)

عرفہ کا پورا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ) رمضان المبارک کا (پورا) مہینہ

جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب جمعہ کا (پورا) دن

(روزانہ) رات کا دوسرا حصہ (روزانہ) رات کا پہلا تہائی حصہ

(روزانہ) رات کا آخری تہائی حصہ (روزانہ) رات کے آخری تہائی حصہ کے درمیان

(روزانہ) سحر کے وقت

(روزانہ) سب سے زیادہ دعا قبول ہونے کی امید جمعہ کی (دعا قبول ہونے کی) ساعت اجابت میں ہے۔اس ساعت اذان اور تکبر کے درمیان (یعنی اذان و اقامت کے درمیان جہاں بھی موقع مل جائے دعا کرے)

جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو وہ حَیَّ علَی الصَّلٰوۃ حَیَّ علَی الْفلَاح کے بعد دعا کرے۔

امام کے ولا الضالین کہنے کے بعد۔ میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔

نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت۔ خاص طور پر ختم قرآن کرنے والے کی دعا

قرآن کریم کی تلاوت (سے فارغ ہونے) کے بعد

اللہ کی راہ (جہاد) میں صفیں باندھنے کی حالت میں دعا کرے

- انبیاء علیہ السّلام کے وسیلے سے مانگنا (مستحب)
- اپنے گناہوں کا اقرار کرنا (مستحب)
- (اک ہی مقصد کے لئے) بار بار دعا مانگے (مستحب)
- کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے (شرط)
- دعا مانگنے والا اور سننے والا دونوں آمین کہیں (مستحب)
- (دعا مانگنے کے لئے) دوزانوں بیٹھنا (مستحب
- دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے (مستحب)
- اللہ کے نیک بندوں (اولیاء) کے وسیلہ سے مانگنا (مستحب)
- دعا میں آواز کو پست رکھنا (نیچی آواز میں دعا مانگنا (مستحب)
- دعا مانگنے کے وقت آسمان کی جانب نگاہ نہ اٹھانا (مکروہ)
- دعا میں بلقصد نغمہ سرائی اور تکلف خوش الحانی اختیار کرنا (مکروہ)
- (دعا مانگنے سے) پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا (مستحب)
- جامع (تمام ضروریات وحوائج پر حاوی) دعائیں اختیار کرنا (مستحب)
- اس طرح (دعا کے) اوّل وآخر میں نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجنا (مستحب)

- انتہائی رغبت وشوق کے ساتھ دعا مانگے (بے دلی سے دعا نہ مانگے (مستحب)
- اللہ جل شانہ کے "اسماءِ حسنٰی" اور اعلٰی صفات کا واسطہ دیکر دعا مانگنا (مستحب)
- (ناپاکی اور نجاست) سے پاک اور (میل کچیل سے) صاف ہونا (مستحب)
- کسی دعا پر اصرار نہ کرے (کہ یہ میری دعا تو تجھے قبول کرنی ہی ہوگی) (مکروہ)
- دعا میں حد سے زیادہ تجاوز نہ کرے کہ کسی محال اور ناممکن امر کی دعا مانگے (شرط)
- اللہ کی رحمت میں تنگی نہ کرے (مثلاً الٰہی تو میری ہی مغفرت کر اور کسی کی نہ کر) (مکروہ)
- (دعا کے وقت قولاً وعملاً) اللہ تعالٰی کے شایان شان آداب واحترام کو اختیار کرنا (مستحب)
- اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ سے مانگے (مستحب)
- ایک ہی دعا بار بار مانگنے کا کم سے کم درجہ تین مرتبہ ہے (یعنی ہر دعا کم سے کم تین مرتبہ مانگے) (مستحب)
- دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش ومحنت سے دعا مانگے اور (دعا کی طرف) پوری توجہ ہو اور اللہ سے حسن ظن رکھے (رکن)
- جو چیز روز ازل سے ہو چکی ہے اس کے (خلاف) دعا نہ مانگے مثلاً (الٰہی تو مجھے عورت سے مرد یا مرد سے عورت بنا دے) (شرط)
- دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرے مثلاً یوں کہے "دعا پوری ہونے میں ہی نہیں آتی" یا "میں نے دعا کی تھی قبول ہی نہیں ہوئی" (شرط)
- اپنی ذات سے دعا شروع کرے اور پھر ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کے لئے دعا کرے (یعنی پہلے اپنے لئے پھر درجہ دوسروں کے لئے دعا مانگے) (مستحب)
- دعا مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا (مثلاً صدقہ دینا نماز پڑھنا وغیرہ) سختیوں اور مصیبت کے وقت خاص طور پر اپنے اعمال کا ذکر کرنا (یعنی ان کے واسطے سے دعا مانگنا) (مستحب)
- رسول اللہؐ سے جو دعائیں صحیح احادیث میں منقول ہیں انہی کو اختیار کرنا کیونکہ آپ نے کسی دوسرے کو بتلانے کی ضرورت ہی نہیں چھوڑی ہے (یعنی وہ تمام ضروریات وحوائج جن کے لئے انسان دعا مانگتا ہے آپ نے ان سب کے لئے دعائیں بتلا دی ہیں) (مستحب)
- اگر امام ہو تو تنہا اپنے لئے دعا نہ مانگے بلکہ اپنے اور تمام مقتدیوں کے لئے دعا مانگے (مثلاً "میری" کی بجائے "ہماری" یا "میں" کے بجائے "ہم" کے الفاظ استعمال کرے) (مستحب)
- پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دعا مانگنا (کہ اللہ تعالٰی دعا یقیناً قبول کرتا ہیں اور میں بغیر کسی

تذبذب وتردد کے دعا مانگتا ہوں۔ نیز دعا کو اپنی طرف سے کسی چیز پر موقوف نہ کرے۔ مثلاً یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو میرا قرض ادا کر دے، بلکہ اس طرح دعا مانگے "الٰہی میرا قرض ادا کر دے")

ایسے اکاؤنٹ کھولے جو مرنے کے بعد بھی آن لائن رہتے ہیں

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے [ان مات ابن آدم انقطع عمله الامن ثلاث . صدقة جاريه أو علم ينفع به او ولد صالح يدعوله] جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے 3 چیزوں کے (۱) صدقہ جاریہ (۲) نفع بخش علم (۳) اور صالح اولاد جو اس کے لئے دعا کرے

رحمت کا مفہوم

رحمت کا لغوی مفہوم ایسی نرم دلی اور مہربانی ہے جس کے نتیجہ میں کسی کی غلطیاں اور کوتاہیاں معاف کی جائیں۔

- اللہ تعالیٰ کی رحمت غصے پر غالب ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے۔
- دنیا کی تمام مخلوقات میں محبت اور شفقت کا مظہر، اللہ تعالیٰ کی سَو رحمتوں میں سے صرف ایک رحمت کا نتیجہ ہے۔
- اگر کافروں کو اللہ تعالیٰ کی وسعتِ رحمت کا صحیح علم ہو جائے تو وہ بھی اپنے آپ کو جنتی سمجھنے لگیں۔
- اپنے گناہوں کے عذاب سے ڈرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا۔
- ساری زندگی گناہ کرنے والے شخص پر مرنے کے وقت خدا کا خوف غالب ہوگا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے سب گناہ معاف فرما دیئے۔
- اگر کسی کے گناہ روئے مین کے برابر ہوں اور وہ اللہ سے خلوصِ دل سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دے گا۔
- نجات کیلیئے رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے محتاج ہیں۔
- آزمائش، پریشانیوں اور نقصان میں صبر کرنے والے پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔
- ہجرت اور جہاد کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

اللہ سے رحمت طلب کرنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ .(8۔آل عمران)

رحمت کے مستحق لوگ

اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور اس پر مضبوطی سے عمل کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

نیکی کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔ حقوق العباد ادا کرنے والوں پر اللہ رحمت فرماتا ہے۔

دوسروں پر رحم کرنا ایمان کی علامت ہے۔ دوسروں پر رحم کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے۔

دوسروں پر رحم کرنے والا جنتی ہے۔ بچوں پر رحم نہ کرنے والا رحمت سے محروم ہے۔

لوگوں پر رحم کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے۔ نماز تہجد پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہی اور کفر ہے۔

نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور رسول اکرم ﷺ کی فرمانبرداری کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے۔

گناہوں سے توبہ کرنے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے والوں پر اللہ رحمت فرماتا ہے۔

ایمان لانے کے بعد نیک عمل کرنے والوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے اور اللہ سے ڈرنے والوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

دوسروں سے رحمت کا سلوک نہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہتا ہے۔

دوسروں سے رحمت کا سلوک نہ کرنے والا بدبخت ہے۔

اول وقت میں نماز ادا کرنے والا اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔

جو اپنے چھوٹوں پر رحم نہ کرے گا وہ رحم کرنے کے ثواب سے محروم رہے گا۔

خرید وفروخت میں نرمی اختیار کرنے والے کیلئے رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

مقروض سے اپنی رقم واپس لینے میں نرمی اختیار کرنے والے پر رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کیلئے رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

نماز عصر سے پہلے چار رکعتیں سنت مؤکدہ ادا کرنے والے پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

نماز تہجد کیلئے اپنی بیوی کو جگانے والا شوہر اور شوہر کو جگانے والی بیوی دونوں اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں۔

جماعت کے دوران صف کو ملانے والے پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ دس دفعہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کیلئے ایک دفعہ رحمت کی دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی ستر (70)

رحمتوں کا مستحق ہو جاتا ہے۔
جب تک کوئی آدمی رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس کے لئے مسلسل رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔
پہلی صف میں کھڑے ہونے والے آدمی اللہ اور فرشتوں کی رحمت کی دعا کے مستحق ہوتے ہیں۔
جماعت میں دائیں طرف کھڑے ہونے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرماتا ہے اور فرشتے اسکے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
رسول اکرم ﷺ کی احادیث دوسروں تک پہنچانے والا اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔
سحری کھانے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
نیکی اور بھلائی کے حصول کی بات کرنے والے پر اللہ رحم فرماتا ہے۔
خاموش رہ کر سلامتی حاصل کرنے والا بھی اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔
مسلمان بھائی کی عیادت کرنے والے کیلئے فرشتے مسلسل بارہ گھنٹے تک رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
لوگوں کو نیکی کی تعلیم دینے والے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے اور زمین و آسمان کی ساری مخلوق رحمت کی دعا کرتی ہے۔

لعنت کا مفہوم

لعنت کا لغوی مفہوم ہے کہ کسی کو ہر طرح کی خیر اور بھائی سے اس طرح محروم کرنا کہ وہ دنیا میں ذلیل و رسوا ہو جائے
نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی کسی پر لعنت نہ فرمائی۔ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔
کس پر لعنت کرنا منع ہے۔ اہلِ کتاب پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔
منافق مردوں اور عورتوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ مشرکوں پر اللہ کی لعنت ہے۔
جس پر لعنت کی جائے اور وہ اسکا مستحق نہ ہوگا تو لعنت کرنے والا خود ملعون (اس کا حقدار) ہو جائے گا۔
دوسروں پر لعنت کرنے والا قیامت کے روز سفارش کرنے اور شاہدی دینے کی سعادت سے محروم رہے گا۔
لعنت کرنا دوزخ میں جانے کا باعث بن سکتی ہے۔ لعنت کرنے کا گناہ قتل کرنے کے برابر ہے۔
اگر غصے میں یا لاعلمی میں کسی پر ناحق لعنت کی جائے تو اللہ تعالیٰ سے اس کیلئے رحمت کی دعا کرنی چاہیے۔
امید ہے کہ اللہ پاک ناحق لعنت کرنے والے کو معاف فرمائیں گے۔
کافروں پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔
مرتد پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔
اللہ تعالیٰ سے عہد توڑنے، قطع رحمی کرنے، فتنہ اور فساد برپا کرنے والوں پر اللہ پاک کی لعنت ہے۔

مومن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے پہ اللہ کی لعنت ہے۔شیطان پر اللہ کی لعنت ہے۔

بنی اسرائیلؑ اللہ کی نافرمانی کرنے اور لوگوں کو برائی سے نہ روکنے کی وجہ سے ملعون ہیں۔

لعان (بیوی پہ زنا کی تہمت لگانا) اور جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت دینے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

حق کو چھپانے والے پر اللہ اور ساری مخلوق کی لعنت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق لوگ

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے پر لعنت ہے

چار لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے:

۱) اپنے باپ پر لعنت کرنے والا ۲) بدعتی کی حمایت کرنے والا۔

۳) غیر اللہ کیلئے نذر دینے یا جانور ذبح کرنے والا۔

۴) کسی کی زمین (گھر، دکان، پلاٹ) پر ناجائز قبضہ کرنے والا (حدیں یا نشان بدلنے والا)

قبروں کو سجدہ گاہ بنانے والے یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہے۔

کافروں، مشرکوں اور منافقوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

اندھے آدمی کو غلط راستہ دکھانے والے پر لعنت ہے۔

والدین کو گالی دینے والے پر لعنت ہے۔ قوم لوط کا عمل کرنے والے پر لعنت ہے۔

قطع رحمی کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔ کفن چور پر اللہ کی لعنت ہے۔

چور پر اللہ کی لعنت ہے۔ باریک کپڑے پہننے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

اپنے مالک کے سواء کسی دوسرے کو اپنا مالک بنانے والا (غلام) پر لعنت ہے۔

جانوروں سے بدکاری کرنے والے پر لعنت ہے۔

صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم کو خراب کہنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

جانوروں کے منہ پر داغ لگانے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

ننگی تلوار یا تیار اسلحہ دوسروں کے ہاتھ میں دینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

قدرتی بالوں میں مصنوعی بال (وِگ) لگانے والے اور جسم پر نقش و نگار بنانے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

جسم پر نقش ونگار و بنانے والی، منہ پر سے بال اکھاڑنے والی اور دانت گھسانے والی عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے

ماتم اور نوحہ کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

دھوکہ اور فریب دینے والے پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔

رسول اکرم ﷺ کی لعنت کے مستحق لوگ

مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

☆ درج ذیل 4 لوگوں پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

۱) سود کھانے والا ۲) سود دینے والا

۳) سود کو لکھنے والا ۴) سود کی شاہدی دینے والا

رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

دین کو چھوڑ کر دنیا کے پیچھے بھاگنے والا لعنتی ہے۔ کسی کی قیام گاہ پر رفع حاجت کرنے والا لعنتی ہے۔

لوگوں کی گزرگاہ پر رفع حاجت کرنے والا لعنتی ہے۔ سائے والی جگہ رفع حاجت کرنے والا لعنتی ہے۔

لوگوں کی گزرگاہ کو خراب کرنے والا یا رکاوٹ پیدا کرنے والا لعنتی ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کیلیئے حلالہ کیا جائے، دونوں پر لعنت کی ہے۔

حیوان کا مثلہ (کان، ناک کاٹنا) کرنے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

کسی زندہ جانور کو باندھ کر نیزہ لگانے والے پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

تصویر بنانے والے پر لعنت ہے۔

☆ درج ذیل 10 لوگوں پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے

۱) شراب تیار کرنے والے پر (یعنی مزدور، بنانے والا)

۲) شراب تیار کرانے والے پر (یعنی سرمایہ کار بنوانے والا)

۳) شراب نوش پر

۴) شراب اٹھانے والے پر (یعنی مزدور)

۵) شراب لینے والے پر (یعنی تاجر)

۶) شراب پلانے والے پر (یعنی ساقی)

۷) شراب بیچنے والے پر (چاہے مالک بیچے یا نوکر)

۸) شراب کی قیمت کھانے والے پر (چاہے مالک کھائے یا نوکر)

۹) شراب خرید کرنے والے پر (چاہے خریدار اپنے لئے لے یا کسی دوسرے کیلئے)

۱۰) جس کے لئے شراب خرید کی جائے اس پر۔

فرشتوں کی لعنت کے مستحق لوگ

بنا کسی مجبوری کے شوہر کی خواہش پوری نہ کرنے والی عورت پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

کسی مسلمان بھائی کو ہتھیار سے ڈرانے والے پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت کے مستحق لوگ

بدعت قائم کرنے والے پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے۔

قصاص کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے والے پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔

مدینہ منورہ کے لوگوں پر ظلم کرنے والے پر اللہ تعالیٰ، سارے فرشتوں اور سارے اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔

امیر المومنین حضرت علیؓ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ

رسول ﷺ نے فرمایا

جب میری امت میں چودہ خصلتیں پیدا ہو جائیں تو (اس وقت) اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی

دریافت کیا گیا یا رسول ﷺ وہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا

۱ جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنا لیا جائے

۲ امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے

۳ زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے

۴ شوہر بیوی کا مطیع (فرمانبردار) ہو جائے

۵ آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم کرے

۶ بیٹا ماں کا نافرمان بن جائے

۷ قوم کا رذیل ترین آدمی اس (قوم) کا سربراہ ہو جائے

۸ مساجد میں شور مچایا جائے

۹ نشہ آور چیزیں کھلم کھلا استعمال کی جائیں

۱۰ مرد ریشم پہننے لگیں

۱۱ آدمی کی عزت اس کی برائی سے بچنے کے ڈر سے ہونے لگے

۱۲ آلات موسیقی کو اختیار کیا جائے

۱۳ بعد کے لوگ اگلوں (گزرے ہوئے) پر لعن طعن کرنے لگیں

۱۴ رقص و سرور کی محفلیں سجائی جائیں

گلدستہ مغفرت

حوالہ جات: کتاب کا نام : گلدستہ مغفرت
نام مصنف: حضرت مولانا زین العابدین صاحب اعظمی
پیش لفظ : حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری)

☆ آیات مغفرت ورحمت ۲۱

☆ شرک وکفر اور بغض وحسد سے بچئیے آپ کے گناہ معاف ۵۸

☆ شعبان کی پندرہویں رات میں شرک کرنے والے اور بغض وعداوت رکھنے والے کے سواسب کے گناہ معاف ۵۸

☆ جوشرک، جادو اور کینہ سے بچا اس کے گناہ معاف ۵۹

☆ فرشتے دینی مجالس کی تلاش میں رہتے ہیں آپ بھی تلاش کر کے شریک ہو جائیے، گناہ معاف ۵۹

☆ عالم باعمل بنیے گناہ معاف ۶۲

☆ جوعلم دین کی طلب میں لگ گیا اس کے گناہ معاف ۶۲

☆ جوطلب علم کے لیے نکلا اس کے گناہ معاف ۶۲

☆ طالب علم کے احترام میں فرشتے پرواز روک کھڑے ہوجاتے ہیں اور عالم دین کے تمام مخلوق مغفرت کی دعا کرتی ہے ۶۲

☆ دن کے شروع اور آخری حصہ میں نیک کام کیجئے درمیان کے گناہ معاف ۶۴

☆ جس نے آئندہ اچھے کام کئے اس کے پچھلے گناہ ۶۵

☆ نیک کام کرو اور بڑے گناہوں سے بچو، چھوٹے گناہ معاف ۶۶

☆ جس نے اپنے بیٹے کو دیکھ کر قرآن پڑھنا سکھایا اس کے گناہ معاف ۶۷

☆ اچھی طرح وضو کیجئے اور نماز پڑھیے، گناہ معاف ۶۷

☆ اگر کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے، اور معافی مانگے گناہ معاف ۷۱

☆ نماز کے لیے اچھی طرح وضو کیجئے سارے گناہ معاف ۷۲

☆ وضو کر کے فوراً درج ذیل دعا کیجئے دو وضوؤں کے درمیان جو گناہ کئے وہ معاف ۷۳

اشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريک له و اشهد ان محمد عبده و رسوله

☆ رات کو باوضو سویا کرو گناہ معاف ۷۴

☆ جمعہ کے دن غسل کیجئے گناہ معاف ۷۴

☆ جمعہ کے دن درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف ۷۵

غسل کرنا، اچھے کپڑے اور خوشبو لگانا، مسجد میں بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں سے نہ پھلانگنا، سنتیں اور نفل پڑھنا، ادب اور خاموشی سے خطبہ سننا

☆ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ۷۷
☆ جس کی تحمید فرشتوں کی تحمید سے مل گئی اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ۷۷
☆ چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا اہتمام کیجئے گناہ معاف ۷۸
☆ اللہ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھئیے گناہ معاف ۷۸
☆ تہجد کا اہتمام کیجئے گناہ معاف ۷۹
☆ اشراق کی نماز پڑھئیے گناہ معاف ۷۹
☆ رمضان میں تراویح کا اہتمام کیجئے گناہ معاف ۸۰
☆ جمعہ کے دن خوب دھیان سے خطبہ سنیئے دس دن کے گناہ معاف ۸۰
☆ پیدل چل کر آئیے اور جماعت سے نماز پڑھئیے گناہ معاف ۸۱
☆ گناہوں کو مٹانے والے چند اعمال ۸۱
ناگواری و مشقت کے باوجود کامل وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا
☆ بلند آواز سے اذان دیجئے، گناہ معاف ۸۲
☆ پانچوں نمازوں کا اہتمام کیجئے، گناہ معاف ۸۲
☆ پانچوں نمازوں اور جمعہ کا اہتمام کیجئے اور جنابت کے بعد غسل کیجئے گناہ معاف ۸۴
☆ صف میں خالی جگہ ہو تو پُر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۸۵
☆ پانچوں نمازوں کی پابندی کیجئے درمیان کے گناہ معاف ۸۵
☆ جنگل میں رہنے والا جب اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ ۸۸
☆ نماز کے لئے پیدل آیئے اور جایئے، ہر قدم پر ایک گناہ معاف ۸۸
☆ اذان سن کر درج ذیل دعا پڑھئیے آپ کے گناہ معاف ۸۹
اشهد ان لا اله الله وحده لا شريك له و ان محمدا عبده وسوله رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا و بمحمد رسولا .
☆ جس نے سجدہ میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ کہا اسکے گناہ معاف ۸۹
☆ جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے دن کے گناہ معاف ۹۰
☆ جس نے عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھی اس کے گناہ معاف ۹۰
☆ جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اسکے گناہ معاف ۹۱
☆ جو ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان عبادت کرتا رہا اس کے گناہ معاف ۹۱

☆ میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ معاف ۹۲
☆ صلاۃ التسبیح پڑھیئے سارے گناہ معاف ۹۳
☆ مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھیئے سارے گناہ معاف ۹۷
☆ جمعہ کے دن فجر کی نماز باجماعت پڑھیئے گناہ معاف ۹۸
☆ شب قدر میں خوب نماز پڑھیئے اور رمضان میں روزے رکھیئے گناہ معاف ۹۹
☆ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھیئے دن بھر کے گناہ معاف ۹۹
☆ جس نے رضائے الٰہی کے لیے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف ۱۰۰
☆ دس مرتبہ اللہ اکبر، دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ الحمدللہ کہیئے اے اللہ میری مغفرب فرمادے، آپ کے گناہ معاف ۱۰۱
☆ تیسرے کلمے کا ورد کیجیئے گناہ معاف ۱۰۱
☆ مندرجہ ذیل دعا کیجیے گناہ معاف ۱۰۲

لا اله الاللّٰه اله اكبر ولا حول ولا قوة الا باللّٰه

☆ آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو مندرجہ ذیل کلمات کہیئے سارے گناہ معاف ۱۰۲
☆ سو مرتبہ سبحان اللہ کہیئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف ۱۰۳
☆ بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف ۱۰۴

لا اله الااللّٰه وحده لاشريک له له المک واله الحمد يحيى و يميت وهو حى لا يموت بيده الخير وهو علىٰ كل شىء قدير

☆ لا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہیے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
☆ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ کہیے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
☆ سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف ۱۰۶
☆ سچے دل سے کلمہ پڑھیئے آپ کے گناہ معاف ۱۰۷
☆ فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھیئے سارے گناہ معاف ۱۰۷
☆ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھیئے سارے گناہ معاف ۱۰۸

لا اله الا اللّٰه وحده لاشريک له له الملک وله الحمد وهو علىٰ كل شىء قدير

☆ درج ذیل دو کام کیجیئے سارے گناہ معاف ۱۰۸

ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان الل، دس مرتبہ الحمدللہ، دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھیئے اور سوتے وقت سبحان اللہ اور الحمدللہ تینتیس مرتبہ اور اللہ اکبر چونتیس مرتبہ پڑھنا۔

☆ نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھئے گناہ معاف ۱۱۰

سبحان اللہ العظیم وبحمدہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

☆ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم سو مرتبہ کہا کرو آپ کے ایک لاکھ اور والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ۱۱۰

☆ صبح وشام سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۱۱

☆ مصافحہ کے وقت دونوں یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُم اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں دونوں کے گناہ معاف ۱۱۳

☆ اللہ کے پسندیدہ چار کلمات ۱۱۲

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

☆ کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھئے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف ۱۱۴

☆ مندرجہ ذیل دعا کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۱۵

لا الہ الا انت اننی قد ظلمت نفسی فاغفرلی ذنوبی انہ لا یغفر الذنوب الا انت

☆ حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف ۱۱۵

☆ اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھئے ستر ہزار فرشتے آپ کے لیے استغفار کریں گے ۱۱۸

سبحانک اللہ وبحمد اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک و اتوب الیک

☆ فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھئے دس بڑے گناہ معاف ۱۱۹

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک والحمد یحیی ویمیت وھو علیٰ کل شیء قدیر.

☆ فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۲۱

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ

☆ جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل دعا کیجئے سارے گناہ معاف ۱۲۱

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ

☆ صبح وشام درج ذیل دعا پڑھا کرو گناہ معاف ۱۲۲

اللھم انی اصبحت اشھدک و اشھد حملت عرشک وملائکتک و جمیع خلقک انک انت اللہ لا الہ الا انت و ان محمدا عبدک ورسولک

☆ صبح وشام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف ۱۲۳

ربی اللہ لا اشرک بہ شیئا و اشھد ان لا الہ الا اللہ

☆ لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۲۳

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت وھو علیٰ کل

شیء قدیر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سبحان اللہ و الحمد للہ

☆ لیٹتے وقت درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۲۴

☆ بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھیے گناہ معاف ۱۲۴

لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علیٰ کل شیء قدی الحمدللہ وبسحان اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

☆ رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات کہو ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہو گے۔ ۱۲۵

آمنت باللہ و کفرت بالطاغوت

☆ درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف ۱۲۶

اللھم انی اسئلک بلا الہ الا انت الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش الکریم اسئلک ان تغفرلی.

☆ اللہ کی رضا کے لیے سورۃ یٰسٓ پڑھیے گناہ معاف ۱۲۶

☆ سورۃ ملک پڑھ لیجیے گناہ معاف ۱۲۷

☆ فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیے ایک سال کے گناہ معاف ۱۲۸

☆ جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف ۱۲۸

☆ جمعہ کی رات میں حم الدخان پڑھیے گناہ معاف ۱۲۹

☆ جمعہ کی رات میں سورۃ یٰسٓ پڑھیے گناہ معاف ۱۲۹

☆ جمعہ کی نماز کے بعد سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور معوذتین سات سات مرتبہ پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۳۰

☆ سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۳۱

☆ ہر روز دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھیے پچاس سال کے گناہ معاف ۱۳۱

☆ گناہ پر شرمندگی کا اظہار کیجیے، گناہ معاف ۱۳۲

☆ "اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں" تین مرتبہ کہنے سے گناہ معاف ۱۳۲

☆ ندامت کے ساتھ اپنے گناہ کا اقرار کیجیے اور معافی مانگیے گناہ معاف ۱۳۳

☆ آپ کے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں تو معافی مانگیے، گناہ معاف ۱۳۴

☆ ساری زمین آپ کے گناہوں سے بھر گئی ہے پھر بھی معافی مانگنے اور شرک سے بچئے گناہ معاف ۱۳۶

☆ جو مغفرت خداوندی پر کامل یقین رکھتا ہے اس کے گناہ معاف ۱۳۶

☆ استغفار کرتے رہئے گناہ معاف ۱۳۷

☆ کثرت سے استغفار کرتے رہو ہر تنگی سے نجات اور قیامت کے دن مسرت ہوگی ۱۳۷

☆ رات دن گناہ کرنے والا! اللہ سے معافی مانگتے رہو، گناہ معاف ۱۳۸
☆ گناہوں سے توبہ کیجئے گناہ معاف ۱۴۰
☆ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ بندے جب تک استغفار کرتے رہیں گے، اللہ معاف فرماتے رہیں گے ۱۴۱
☆ توبہ کا دروازہ کھٹکھٹائیے گناہ معاف ۱۴۲
☆ تہجد کے وقت استغفار کیجئے آپ کے گناہ معاف ۱۴۲
☆ توبہ کیجئے اور نیک کام کیجئے آپ کے گناہ معاف ۱۴۳
☆ رَبِ اغۡفِرۡ لِیۡ کہہ دیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۴۴
☆ توبہ کی تلاش میں نکلنے والے قاتل کے گناہ معاف ۱۴۴
☆ مغفرت کی امید رکھئے گناہ معاف ۱۴۶
☆ جس کو استغفار کی توفیق مل گئی اس کے گناہ معاف ۱۴۶
☆ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ کہئے گناہ معاف ۱۴۷
☆ ہر نماز سے پہلے دس مرتبہ استغفار کیجیے گناہ معاف ۱۴۸
☆ شب برأت میں معافی مانگئے گناہ معاف ۱۴۹
☆ ہر نماز کے بعد اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ کہئے سارے گناہ معاف ۱۵۰
☆ بندوں کی بیماری گناہ اور اس کا علاج استغفار ہے ۱۵۰
☆ دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار سید الاستغفار پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۵۱
☆ جو اللہ کے عذاب سے ڈرا اس کے گناہ معاف ۱۵۲
☆ جس کا دل اللہ کے راستے میں کپکپایا اس کے گناہ معاف ۱۵۳
☆ جو لوگ صرف رضائے الٰہی کے لیے اللہ کو یاد کرتے ہیں ان کے گناہ معاف ۱۵۳
☆ اللہ کی تعظیم کیجئے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کیجئے سارے گناہ معاف ۱۵۴
☆ نعمت ملنے پر اللہ کی بار بار تعریف کیجئے گناہ معاف ۱۵۴
☆ غافلین کے مجمع میں اللہ کو یاد کیجئے سارے گناہ معاف ۱۵۵
☆ جس نے سمندر میں سفر کرتے ہوئے چالیس موجیں دیکھیں اور ہر بار اللہ اکبر کہا اس کے گناہ معاف ۱۵۶
☆ میت کو غسل دیجیے اور اس کے عیوب چھپائیے، آپ کے چالیس کبیرہ گناہ معاف اور قبر کھودنے کا ثواب ۱۵۷
☆ میت کو غسل اور کفن دینے کا اجر و ثواب ۱۵۷
☆ مرحوم کی تعریف کیجیے مرحوم کے گناہ معاف ۱۵۸
☆ دو پڑوسی گواہی دیں کہ مرحوم بھلا آدمی تھا مرحوم کے گناہ معاف ۱۵۸

☆ جس کے حق میں تین پڑوسی بھلائی کی گواہی دیں اس کے گناہ معاف ۱۵۹
☆ جس نے ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اس کے گناہ معاف ۱۵۹
☆ جس کی نماز جنازہ سو آدمیوں نے پڑھی اس کے گناہ معاف ۱۶۰
☆ مسلمانوں کی تین صفوں نے جس کی نماز جناز پڑھی اس کے گناہ معاف ۱۶۰
☆ مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کیجئے مرحوم کے گناہ معاف ۱۶۱
☆ تمام مومنین کے لیے دعائے مغفرت کیجئے ہر مومن کے عوض ایک نیکی لکھی جائے گی ۱۶۲
☆ تمام مومنین کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ مغفرت کیجئے آپ مستجاب الدعوات بن جائیں گے ۱۶۲
☆ جو جنازہ کے پیچھے چلا اس کے گناہ معاف ۱۶۲
☆ جو وصیت کر کے فوت ہوا اس کے گناہ معاف ۱۶۳
☆ قبر کے بھیچنے سے باقی گناہ معاف ۱۶۳
☆ موت کی سختیاں برداشت کیجئے گناہ معاف ۱۶۴
☆ جو اللہ کے راستے میں نکلا اور شہید ہو گیا اس کے سارے گناہ معاف ۱۶۴
☆ شہید کے جسم سے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کے گناہ معاف ۱۶۵
☆ اللہ کے راستے میں آ کر اگر موت آ گئی تو سارے گناہ معاف ۱۶۵
☆ حضور اکرم ﷺ کی شفاعت سے کبیرہ گناہ معاف ۱۶۶
☆ کثرت سے درود شریف پڑھیے، آپ کے تمام غم ختم اور گناہ معاف ۱۶۷
☆ باہم محبت رکھنے والے جب ملیں حضور پر درود بھیجیں ان کے گناہ معاف ۱۶۸
☆ جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ حضور پر درود بھیجئے اسی سال کے گناہ معاف ۱۶۹
☆ حضور ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجئے دس گناہ معاف ۱۶۹
☆ لکھا ہوا درود شریف جب تک باقی رہتا ہے فرشتے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں ۱۷۰
☆ اپنے مال کی زکوٰۃ نکالئے گناہ معاف ۱۷۰
☆ صدقہ خیرات کیا کیجئے گناہ معاف ۱۷۱
☆ صدقہ فطرہ نماز عید سے پہلے ادا کیجئے گناہ معاف ۱۷۲
☆ تاجر حضرات صدقہ خیرات کیا کریں لغو باتوں کا گناہ معاف ۱۷۳
☆ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے قربانی کرنے والے کے گناہ معاف ۱۷۳
☆ رمضان میں غلط کام نہ کیجئے، روزے رکھئے اور اچھے کام کیجئے گناہ معاف ۱۷۵
☆ رمضان کی آخری رات میں تمام روزہ داروں کے گناہ معاف ۱۷۵
☆ رمضان المبارک کے فضائل ۱۷۷

☆ رمضان میں درج ذیل کام کیجئے گناہ معاف ۱۷۹
☆ رمضان کی پہلی رات میں تمام مسلمانوں کے گناہ معاف ۱۸۰
☆ روزہ رکھنے اور صدقۂ فطر ادا کرنے والے کے گناہ معاف ۱۸۱
☆ رمضان میں ذکر کرنے والے کے گناہ معاف ۱۸۱
☆ رمضان میں معافی مانگئے گناہ معاف ۱۸۲
☆ جس نے رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے اس کے سارے گناہ معاف ۱۸۳
☆ عرفہ کے دن روزہ رکھئے دو سال کے گناہ معاف ۱۸۳
☆ عاشورہ کا روزہ رکھئے ایک سال کے گناہ معاف ۱۸۴
☆ ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کیجئے گناہ معاف ۱۸۵
☆ جس نے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھا اس کے گناہ معاف ۱۸۵
☆ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کیجئے نہ پیٹھ ایک گناہ معاف ۱۸۶
☆ اللہ کے گھر کی زیارت کرنے والا دنیا میں عافیت سے رہتا ہے اور آخرت میں اس کے گناہ معاف ۱۸۷
☆ پانچ چیزیں دیکھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۱۸۷
قرآن پاک کو دیکھنا کعبہ کو دیکھنا والدین کو شفقت کی نظر سے دیکھنا
زمزم شریک کو دیکھنا عالم کے چہرے کو دیکھنا
☆ حج کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۸۸
☆ جس نے اچھی طرح حج کیا اس کے سارے گناہ معاف ۱۸۹
☆ اسلام، ہجرت اور حج سے گذشتہ گناہ معاف ۱۹۰
☆ حج اور عمرہ کیا کرو فقر دور ہوگا اور گناہ معاف ۱۹۱
☆ اونٹ کے ہر قدم پر حاجی کا ایک گناہ معاف ۱۹۲
☆ حج اور عمرہ کرنے والا معافی مانگئے گناہ معاف ۱۹۳
☆ حاجی جس کے لیے مغفرت کی دعا کرے اس کے گناہ معاف ۱۹۴
☆ جب حاجی احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۱۹۴
☆ طعرفہ کے دن تمام حاجیوں کے گناہ معاف ۱۹۵
☆ حج یا عمرہ کرنے والا راستے میں مر گیا تو اس کے گناہ معاف ۱۹۷
☆ جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا اس کے گناہ معاف ۱۹۷
☆ جس نے مناسک حج پورے کئے اور اس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہے اس کے گناہ معاف ۱۹۸

☆ جس نے بیت اللہ کے پچاس طواف کیئے اس کے گناہ معاف ۱۹۹
☆ طواف کرنے والے کے ہر قدم پر ایک گناہ معاف ۱۹۹
☆ جس نے حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا اس کے گناہ معاف ۲۰۰
☆ جو بیت اللہ میں داخل ہو گیا اس کے گناہ معاف ۲۰۰
☆ عرفہ کے دن بڑے بڑے گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۰۱
☆ جس نے عرفہ کے دن اپنے کان، اپنی نگاہ اور زبان کو قابوں میں رکھا اس کے گناہ معاف ۲۰۱
☆ ایک رات کے بخار سے مومن کے سارے گناہ معاف ۲۰۲
☆ اللہ کے راستے میں آپ کے سر میں درد ہو تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۳
☆ بیمار آدمی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الخ چالیس مرتبہ پڑھے سارے گناہ معاف ۲۰۳
☆ بیماری پر صبر کیجئے آپ کے سارے گناہ معاف ۲۰۴
☆ عیادت کرنے والوں کے سامنے بیمار آدمی اللہ کی تعریف کرے، اس کے گناہ معاف ۲۰۵
☆ بیماری سے سارے گناہ معاف ۲۰۶
☆ بینائی چلی جائے تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۷
☆ جو ایک رات یا اس سے زیادہ بیمار رہا اس کے گناہ معاف ۲۰۷
☆ بدن میں کوئی تکلیف یا درد ہے تو صبر کیجئے گناہ معاف ۲۰۸
☆ نیند نہ آئے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۰۹
☆ سفر میں جس کی طبیعت خراب ہو گئی اس کے گناہ معاف ۲۱۰
☆ بخار کو برا بھلا نہ کہو اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۱۱
☆ ایک رات کے بخار سے ایک سال کے گناہ معاف ۲۱۱
☆ آپ کے سر میں درد ہے تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۱۲
☆ معمولی بیماری پر ایک گناہ معاف ۲۱۲
☆ بیمار آدمی کی دعا مقبول اور گناہ معاف ۲۱۳
☆ جس نے بیمار کی عیادت کی اس کے گناہ معاف ۲۱۳
☆ حالت اسلام میں جس کا ایک بال سفید ہوا اس کا ایک گناہ معاف ۲۱۴
☆ نامناسب حالات پر صبر کیجئے گناہ معاف ۲۱۵
☆ اگر کوئی کہے کہ اللہ کی قسم! تیری مغفرت نہیں ہوگی تو صبر کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۱۵
☆ تین چیزوں کو چھپایئے گناہ معاف ۲۱۶
مصیبت کو چھپانا ہر قابل شکایت بات کو چھپانا صدقہ کو مخفی طریقے سے ادا کرنا

☆ کوئی نامناسب بات کہے تو صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۱۷
☆ آزمائش کے وقت صبر کیجئے گناہ معاف ۲۱۷
☆ جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے اس کے گناہ معاف ۲۱۸
☆ مسلسل نامناسب حالات آنے پر صبر کیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۱۹
☆ طلب معاش میں جو تھکا اس کے گناہ معاف ۲۲۲
☆ رنج وغم اور فحاشی تفکرات سے بھی گناہ معاف ہوتے ہیں ۲۲۲
☆ مالدار کو مہلت دیجیے اور غریب کا قرضہ معاف کر دیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۲۴
☆ ایک دوسرے سے نہ بولنے والے باہم صلح کر لیں گناہ معاف ۲۲۴
☆ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو معاف کر دیجیے آپ کا ایک گناہ معاف ۲۲۵
☆ آپ کو کوئی زخم پہنچائے تو معاف کر دیجیے آپ کے گناہ معاف ۲۲۵
☆ جس نے نابینا آدمی کو اس کے گھر تک پہنچا دیا اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف ۲۲۶
☆ لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے گناہ معاف ۲۲۷
☆ لوگوں پر رحم کیجئے اور ان کی خطائیں معاف کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۲۷
☆ دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور مسکرائیں گناہ معاف ۲۲۸
☆ بھوکوں کو کھانا کھلایئے گناہ معاف ۲۲۸
☆ پیاسوں کو پانی پلایئے گناہ معاف ۲۲۹
☆ اگر کوئی فریق سودا ختم کرنا چاہتا ہے تو ختم کر دیجئے گناہ معاف ۲۳۰
☆ جو بگڑے ہوئے تعلقات کو ہموار کرنے میں پہل کرے گا اس کے گناہ معاف ۲۳۰
☆ آپ کے گناہ زیادہ ہیں تو پانی پلایئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۱
☆ مہمان کا اعزاز واکرام کیجئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۲
☆ سوار ہوتے وقت اپنے بھائی کی رکاب تھامئے آپ کے گناہ معاف ۲۳۲
☆ جس نے مسلمان بھائی کی کوئی حاجت پوری کی اس کے گناہ معاف ۲۳۳
☆ جس نے مسلمان بھائی کو خوش کر دیا اس کے گناہ معاف ۲۳۴
☆ جس نے لوگوں کے درمیان صلح کرا دی اس کے گناہ معاف ۲۳۴
☆ جس نے راستے سے کھاردار ٹہنی ہٹائی اس کے گناہ معاف ۲۳۵
☆ اہل خانہ اور پروسیوں کی حق تلفی کا کفارہ ۲۳۵
☆ سلام کیجئے اور نرم گفتگو کیجئے گناہ معاف ۲۳۶
☆ اللہ کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہئے، آپ کے گناہ معاف ۲۳۶

☆ اگر نامۂ اعمال کے شروع میں اور آخر میں خیر لکھی ہوئی ہے تو درمیان کے گناہ معاف ۲۳۷

اس سے پہلے کہ مہلت ختم ہو جائے ۃ ۃ ۃ ۃ ۃ

عذاب دو قسم کے ہوتے ہیں زمینی اور آسمانی زمینی آفتوں کے حل کے لئے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ نے اصول وضع کئے ہیں۔ رہی آسمانی آفتیں تو ان کا صرف ایک ہی حل ہے۔" توبہ "25 مسائل ہیں۔ فرد ہو یا قوم انہی 25 مسائل کا شکار ہوتے ہیں ان کا حل اللہ کے رسول ﷺ نے کچھ یوں تجویز فرمایا ہے۔ ایک بدو۔ رسول اللہ ﷺ کے دربار میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا۔ ہاں کہو۔ دربار میں اس وقت حضرت خالد بن ولید بھی موجود تھے۔ انہوں نے یہ حدیث مبارکہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھ لی۔ بعدازاں یہ فرمان۔ کنزل العمال مسند احمد میں منقول ہے۔

(۱) بدو نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں امیر (غنی) بننا چاہتا ہوں فرمایا قناعت اختیار کرو امیر بن جاؤ گے

(۲) عرض کیا: میں سب سے بڑا عالم بننا چاہتا ہوں فرمایا تقویٰ اختیار کرو عالم بن جاؤ گے

(۳) عرض کیا: عزت والا بننا چاہتا ہوں فرمایا مخلوق کے سامنے ہاتھ پھیلانا بند کر دو باعزت ہو جاؤ گے

(۴) عرض کیا: اچھا آدمی بننا چاہتا ہوں فرمایا لوگوں کو نفع پہچاؤ

(۵) عرض کیا: عادل بننا چاہتا ہوں فرمایا جسے اپنے لئے اچھا سمجھتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو

(۶) عرض کیا: طاقتور بننا چاہتا ہوں فرمایا اللہ پر توکل کرو

(۷) عرض کیا: اللہ کے دربار میں خاص (خصوصیت) درجہ چاہتا ہوں فرمایا کثرت سے ذکر کرو

(۸) عرض کیا: رزق کی کشادگی چاہتا ہوں فرمایا ہمیشہ باوضو رہو

(۹) عرض کیا: دعاؤں کی قبولیت چاہتا ہوں فرمایا حرام نہ کھاؤ

(۱۰) عرض کیا: ایمان کی تکمیل چاہتا ہوں فرمایا اخلاق اچھے کرلو

(۱۱) عرض کیا: قیامت کے روز اللہ سے گناہوں سے پاک ہو کر ملنا چاہتا ہوں فرمایا جنابت کے بعد فوراً غسل کرلیا کرو

(۱۲) عرض کیا: گناہوں میں کمی چاہتا ہوں فرمایا کثرت سے استغفار کیا کرو

(۱۳) عرض کیا: قیامت کے روز نور میں اٹھنا چاہتا ہوں فرمایا ظلم کرنا چھوڑ دو

(۱۴) عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ مجھ پر رحم کرے فرمایا اللہ کے بندوں پر رحم کرو

(۱۵) عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ میری پردہ پوشی فرمائے فرمایا لوگوں کی پردہ پوشی کرو

(۱۶) عرض کیا: رسوائی سے بچنا چاہتا ہوں فرمایا زنا سے بچو

(۱۷) عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بن جاؤں فرمایا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب ہو اس کو محبوب بناؤ

(۱۸) عرض کیا: اللہ کا فرمانبردار بننا چاہتا ہوں فرمایا فرائض کا اہتمام کرو

(۱۹) عرض کیا: احسان کرنے والا بننا چاہتا ہوں فرمایا اللہ کی یوں بندگی کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو یا جیسے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے

(۲۰) عرض کیا: یا رسول اللہ کیا چیز گناہوں سے معافی دلاتی ہے فرمایا آنسو عاجزی اور بیماری

(۲۱) عرض کیا: کیا چیز دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کرے گی فرمایا دنیا کی مصیبتوں پر صبر

(۲۲) عرض کیا: اللہ کے غضب کو کیا چیز سرد کرتی ہے فرمایا چپکے چپکے صدقہ اور صلہ رحمی

(۲۳) عرض کیا: سب سے بڑی برائی کیا ہے فرمایا بداخلاقی اور بخل

(۲۴) عرض کیا: سب سے بڑی اچھائی کیا ہے فرمایا اچھے اخلاق، تواضع اور صبر

(۲۵) عرض کیا: اللہ کے غضب سے بچنا چاہتا ہوں فرمایا لوگوں پر غصہ کرنا چھوڑ دو

آج ہی بکنگ کرا لیں

اس دن سورج سوا نیزے پر ہوگا (لوگ پسینے میں ڈوب رہے ہونگے) عرش عظیم کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ 7 قسم کے لوگ سائے میں ہونگے۔

(۱) عادل حکمران
(۲) جوانی میں اللہ کی عبادت کرنے والے
(۳) مسجد میں دل لگانے والے
(۴) خوبصورت عورت کی دعوت پر انکار کرنے والا
(۵) چھپ کر صدقہ کرنے والا
(٦) اللہ کیلئے صحبت کرنے والے دو آدمی
(۷) تنہائی میں اللہ کو یاد کر کے رونے والا

المصطفیٰ ﷺ مرکز کی دیگر مطبوعات

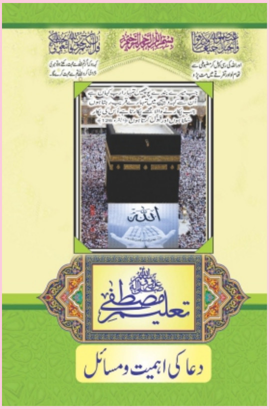

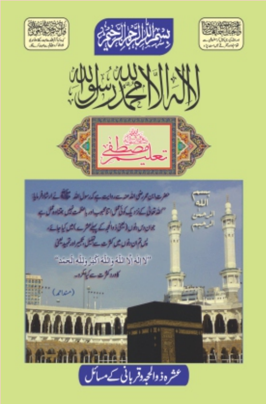

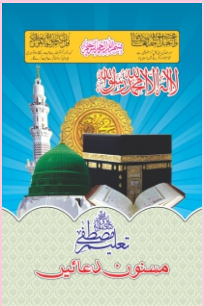

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

المصطفیٰ ﷺ مرکز

قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی | فرقہ پرستی ومسلکی تعصبات سے بالا | اتحاد وفلاحِ امتِ مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مصطفیٰ ﷺ کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

تعلیم مصطفیٰ ﷺ کتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے
موبائل سے QR کوڈ سکین کریں

کیانی سٹریٹ، نیول شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد
چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹر وے انٹر چینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ
+92 300-5115922
almustafa markaz
almustafamarkz@gmail.com